قیمت ۲۰ سینٹ — شمالی امریکہ کا واحد اردو اخبار جس نے ادبی ایوارڈ کا سلسلہ جاری کیا — قائم شدہ ۱۹۹۸ء

نہ لاؤ کبھی پاس کی گفتگو ٭ کہ قرآن میں آیا ہے لاتقنطوا

پندرہ روزہ

THE MESSENGER

پیغامبر

اسکاربرو کینیڈا

مدیر سہیل اختر

جلد ۳ | یوم قائداعظمؒ نمبر | شمارہ ۱۳

ہم سب پاکستانی ہیں

اور قائد اعظمؒ نے فرمایا "اب ہم سب پاکستانی ہیں۔ نہ بلوچی ہیں نہ پٹھان نہ سندھی ہیں نہ بنگالی نہ پنجابی۔ ہمیں پاکستانی اور صرف پاکستانی کہلانے پر فخر ہونا چاہیئے"
(کوئٹہ ۱۵ جون ۱۹۴۸ء)

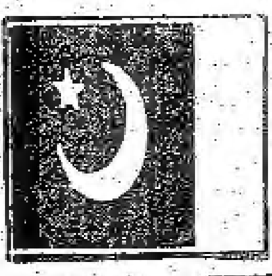

ہندوستان کے آئینی مسئلہ کا حل سوائے تقسیم کے کچھ اور نہ تھا۔ متحدہ ہندوستان کا تخیل ہرگز قابل عمل نہ ہوتا اور میری رائے میں وہ ہمیں زبردست تباہی کی طرف لے جاتا۔ (خطبہ صدارت مجلس دستور ساز ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء)

بے لوث خدمت — بے خوف قیادت

میجر طفیل محمد (شہید) نشانِ حیدر

کیپٹن محمد سرور (شہید) نشانِ حیدر

"اپنے حقوق و مفادات کی حفاظت کے لئے آپ کو اپنے اندر وہ قوت پیدا کرنی چاہیئے کہ آپ اپنا تحفظ خود کر سکیں"

حضرت قائداعظم محمد علی جناحؒ

پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید نشانِ حیدر

میجر راجہ عزیز بھٹی (شہید) نشانِ حیدر

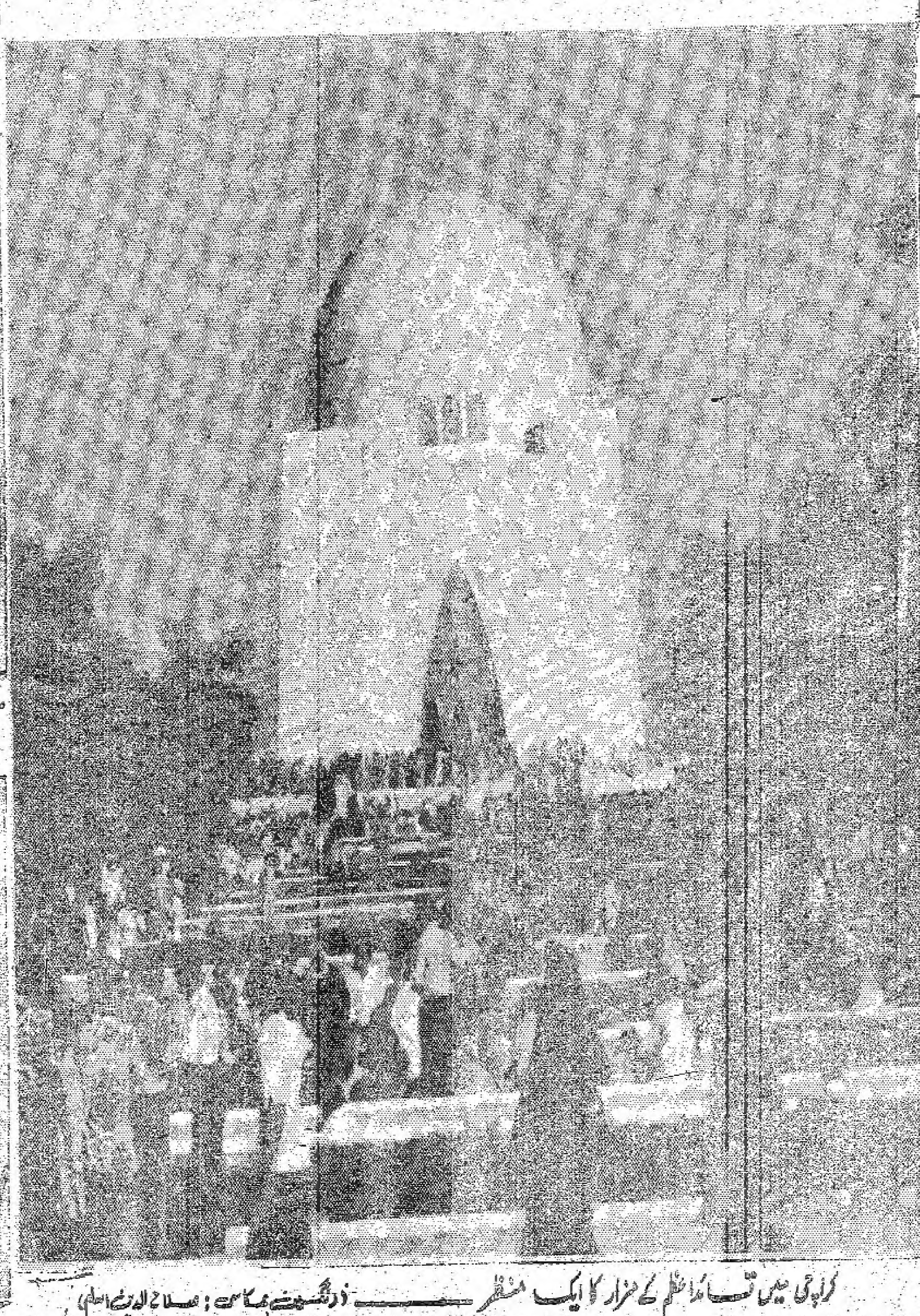

کراچی میں قائداعظمؒ کے مزار کا ایک منظر ——— (بشکریہ عکاس: صلاح الدین اعلم)

سوار محمد حسین (شہید) نشانِ حیدر

میجر محمد اکرم (شہید) نشانِ حیدر

لانس نائیک محمد محفوظ (شہید) نشانِ حیدر

میجر شبیر شریف (شہید) نشانِ حیدر

نیشنل کرکٹ کلب نے جامعہ پارک کو شکست دے دی

پرویز خواجہ اور انور خان نے بہترین بولنگ کا مظاہرہ کیا

ہفتہ ۲۳ اگست کو نیشنل کرکٹ کلب نے اپنی لیگ کے ایک میچ میں پارک یونیورسٹی کو شکست دے دی۔ فاروق کرمانی جو کہ اس میچ میں کپتانی کے فرائض انجام دے رہے تھے، نے ٹاس جیت کر مخالف ٹیم کو پہلے بیٹنگ کا موقع دیا۔ پارک کے اے جیکس (۲۲ رنز) کے علاوہ کوئی بھی کھلاڑی نیشنل کی جارحانہ بولنگ اور عمدہ فیلڈنگ کا مقابلہ نہ کر سکا اور پوری ٹیم صرف ۸۴ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ نیشنل کے منجھے ہوئے کھلاڑی پرویز خواجہ اور انور خان نے بہترین بولنگ کرتے ہوئے بالترتیب ۳۰ رنز دیکر ۲ وکٹ اور ۳۱ رنز دے کر ۵ وکٹیں لیں۔ اس کے علاوہ افضال ظفر اور سعادت خان نے بھی ایک ایک وکٹ لی۔ نیشنل کی طرف سے اوپنر نقی خان جو کہ اونٹاریو انڈر ۱۷ میں بھی کھیلتے ہیں نے ۲۵ رنز اور پرویز خواجہ نے ۳۲ رنز بنائے۔ اس طرح نیشنل نے لیگ کا یہ اہم میچ ۷ رنز اور تین وکٹوں سے جیت لیا۔

نیشنل کرکٹ کلب کی اب تک کی کارکردگی:

میچ کھیلے	جیتے	ہارے	برابر رہے	کل پوائنٹس
۱۶	۱۱	۱	۴	۴۴

مہدی حسن کا تماشائیوں کی بدنظمی پر احتجاج

راولپنڈی (اپ پ) ۱۱ اگست رہذ پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس کی ایک تقریب سے استاد گلوکار مہدی حسن احتجاجاً واک آؤٹ کر گئے۔ یہ تقریب یوم آزادی کے سلسلے میں منعقد کی گئی تھی۔ مہدی حسن ایک طرف ساز بجا رہے تھے کہ ہال میں موجود تماشائیوں نے بار بار تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ [illegible]

تنری گوردوارہ سبھا ساؤتھ آل گوردوارہ لندن سکھ پروگرام کے تحت پاکستان کا دورہ کرنے والی سکھوں کی ایک جماعت گوردوارہ پنجہ صاحب میں

برطانیہ اور کینیڈا کے سکھ یاتریوں نے گوردوارہ پنجہ صاحب حسن ابدال کا دورہ کیا

رپورٹ ——— محمد رفیق مغل

[illegible]

سردار ... سنگھ ڈھلوں اور سردار ... سنگھ

گورنر ہاؤس لاہور کی چھتیں ٹپک رہی ہیں

لاہور (مشاف رپورٹر) شدید بارشوں سے شہر کی بیشتر عمارتوں کی چھتیں ٹپکنے لگی ہیں ان عمارتوں میں بعض اہم اور تاریخی اہمیت کی عمارتیں بھی شامل ہیں۔ جن میں لاہور کا گورنر ہاؤس قابل ذکر ہے۔ [illegible]

INTRODUCING THE NEW

"IF YOU DON'T WIN ONE WAY, YOU CAN STILL WIN THREE OTHER WAYS PROVINCIAL."

1 Play the new seven digit number to win $1 Million, $10,000, $1000, $100 or $25.

2 Play the A, B & C Boxes to win $100,000, $10,000, $100 or $25.

3 Win $25 in the New Switch Play.

4 Win instant scratch prizes from $1000 to free tickets.

PLAY THE NEW PROVINCIAL. $5 COULD MAKE YOU A TAX FREE MILLIONAIRE! FIRST MONTHLY DRAW SEPT. 28TH

The Provincial
a better chance for everyone
ONTARIO LOTTERY CORPORATION

THE MESSENGER

پیغامبر

(اسکاربرو (کینیڈا))

پبلشر و ایڈیٹر: سہیل اختر

۱۹۸۶ء

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

"ہم یقیناً کامیاب ہوں گے"

۱۱ ستمبر پاکستان کی تاریخ کا پہلا سانحہ ہے جبکہ نئی مملکت اپنے بانی کی رحلت کے صدمے سے دوچار ہوئی نئی۔ قافلہ اپنی منزل کے پہلے سنگ میل تک پہنچا تھا کہ سالار قافلہ کی رہنمائی سے محروم ہو گیا۔ اس وقت جبکہ پاکستان کو بنے ہوئے صرف ایک سال ہی ہوا تھا قائد اعظم کی رحلت قوم کیلئے بلاشبہ ایک عظیم سانحہ تھا۔

قائد اعظم نے نہ صرف تھوڑی سی مدت میں برصغیر کے مسلمانوں کو متحد کرکے اور بیک وقت برطانوی امپیریلزم اور ہندو سامراج سے مقابلہ کرکے مسلمانوں کا ایک علیحدہ آزاد اور خود مختار ملک حاصل کیا تھا بلکہ انہوں نے مسلمانوں کو ان کے مستقبل کے لئے کارگر اصول بھی پیش کئے تھے۔ لیکن ان کے بعد آنے والی سیاسی قیادت نے ان اصولوں سے جس طرح روگردانی کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک کا اتحاد ریزہ ریزہ ہو گیا اور وہی قوم جس نے ساری دنیا سے اپنی شاندار جدوجہد اور اولوالعزمی کا لوہا منوا لیا تھا وہ ایسی ذلت آمیز شکست اور مایوسی کا شکار ہوئی کہ خدا دشمنوں کو بھی ایسے عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

پھر اس شکست کے بعد بھی نہ ملک کی قیادت نے ہوش و حواس سے کام لیا اور نہ ملک کے عوام نے اپنی قیادت کا محاسبہ کیا نتیجہ یہ کہ آج پھر ملک سیاسی بحران کی بھول بھلیوں میں گم ہے اور سوائے تاریکی کے کچھ نظر نہیں آتا۔ آج جب پاکستان کے عوام اپنے قائد اعظم کی برسی منا رہے ہیں یہ مناسب ہوگا کہ ان کے اس پیغام کو دہرایا جائے۔

"۔۔۔ دفعتے پر مایوسیوں کے سیاہ بادل چھائے ہوئے ہیں۔ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ سے اپیل کروں اور پاکستان کے عوام کو یہ پیغام دوں۔ اپنے اندر جرأت و جذبہ پیدا کیجئے عزم و ہمت اور امید کے ساتھ کام میں لگ جائیے۔ انشاء اللہ ہم ضرور کامیاب ہونگے۔ کیا ہم لوگ کم ہمت ہیں؟ ہرگز نہیں۔ تاریخ اسلام عالی حوصلگی، جرأت، خود اعتمادی، پختگی، عزم اور مکمل اعتماد کی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ لہٰذا رکاوٹوں، مشکلات اور مداخلتوں کے باوجود قدم آگے بڑھائیے۔ مجھے یقین ہے سات کروڑ افراد کو جن کے پاس مکمل اعتماد، دلیری، اپنی عظیم تہذیب کے تقاضے اور تاریخی ورثہ موجود ہو، ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ اب صرف لازم یہ ہے کہ جدوجہد کریں ہم یقیناً کامیاب ہوں گے۔"

مبارکباد

تسنیم حمید (شکاگو) کی شادی خانہ آبادی پر ہم دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

"ادارہ"

شعل ہدایت

بانیٔ پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی و بمبئی میں حاصل کی۔ ۱۸۹۲ء میں اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان گئے۔ ۱۸۹۶ء میں بمبئی میں وکالت شروع کی اور ملکی سیاست میں حصہ لینا شروع کیا۔ ابتداء میں کانگریس کے پلیٹ فارم سے ہندو مسلم اتحاد کی کوشش کی لیکن ہندو سامراجیوں کی ذہن کا مطالعہ کرکے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کرلی۔ آپکی بے باک قیادت اور انتھک جدوجہد سے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو زیارت میں انتقال ہوا اور ۱۲ ستمبر کو کراچی میں مدفون ہوئی۔

△ حکومت کا پہلا فریضہ امن و امان برقرار رکھنا ہے تاکہ مملکت کی جانب سے عوام کو ان کی زندگی، املاک اور مذہبی اعتقادات کے تحفظ کی پوری پوری ضمانت حاصل ہو۔

△ ایک دوسرے پر اعتماد ہی ایک دوسرے سے تعاون بڑھاتا ہے۔

△ ہمیں جمہوریت ونشرانیت کو کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہئے۔

△ اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نجات نہیں ہو سکتا کہ صداقت کی خاطر شہید کی موت مر جائے۔

△ ہماری نجات کا راستہ صرف اور صرف اسوۂ حسنہ ہے۔

△ کفایت شعاری ایک قومی دولت ہے۔

△ علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے اس لئے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں کوئی آپ کو شکست نہیں دے سکتا۔

△ کوئی شاندار کارنامہ سرانجام دینے کیلئے اور ملک کی قومی زندگی میں اپنا صحیح مقام حاصل کرنے کے لئے محنت، تکلیف اور قربانی بنیادی تقاضے ہیں۔

△ ہر قسم کی احتیاج کو پورا اور ہر طرح کے خوف کو دور کرنا ہی ہمارا مقصد نہیں ہونا چاہئے بلکہ وہ آزادی وہ اخوت وہ مساوات بھی حاصل کرنا چاہئے جس کی تعلیم اسلام نے ہمیں دی ہے۔

سچی باتیں

۱۹۱۶ء تا ۱۹۱۸ء کی بات ہے مسلم یونیورسٹی ابھی صرف ایم اے او کالج ہی تھا۔ عربی زبان و ادب کے استاد اعلیٰ درجے کے کوئی نہ کوئی یورپین ہی ہوتے آئے ہیں۔ آج کل ایک انگریز مسٹر اسٹوری تھے۔ ہم اس وقت ایم اے کلاس کو لئے ہوئے تھے۔ عربی کے ویسے بھی بہت بڑے نہیں ہوتے اور پھر ایم اے میں تو طلبہ اور بھی مختصر رہ جاتے ہیں۔ بہرحال ایم اے کا درس ہو رہا ہے اور درس میں ایک کتاب سیرۃ ابن ہشام شامل ہو گئی تھی۔ ۔۔۔ ایک جگہ ایک آیت قرآنی آئی ہے اور اس کتاب میں تو کثرت سے آیات قرآنی نقل ہوئی ہیں اور استاد کو اس سلسلہ میں ضرورت تفسیر کی کتابوں کی پڑتی ہے۔ خود جا کر لائبریری سے متعدد تفسیریں لے کر آئے ایک میز پر رکھیں اور جو نہ سکیں انھیں دوسری کتابوں کی طرح فرش پر رکھ دیا۔ ۔۔۔ بات بالکل معمولی سی تھی ۔۔۔ اور تفسیروں کا فرش پر رکھنا تھا کہ کلاس کے لڑکے سب کے سب ایک دم بے ادبی اور یہ کیا غضب کیا "کہتے کھڑے ہوگئے! ۔۔۔ انگریز استاد دنگ و حیران کہ میں نے کیا کیا، اور غضب کی بات کون سی کر ڈالی۔

کلاس مسلمان لڑکوں کا تھا۔ درس قرآن و تفسیر کا نہ تھی بہرحال مسلمان لڑکوں کا تو تھا۔ مسیحیوں کا بائبل کلاس نہ تھا۔ وہ ایک منٹ گزرے جب "صاحب" کی سمجھ میں یہ بات آئی کہ مسلمان قرآن تو قرآن اس کی تفسیر و شرح کے ساتھ بھی بے ادبی گوارا نہیں کر سکتے اور اسے اچھی خاصی مذہبی توہین سمجھتے ہیں! ۔۔۔ طلبہ دیوبند یا ندوہ یا فرنگی محل کے نہیں بلکہ علی گڑھ کے داڑھی منڈائے ہوئے سوٹ پہنے ہوئے نیچری اور نیم نیچری لڑکے بھی ۔۔۔ اور اب صاحب کی زبان سے بھی بے ساختہ نکلا "بے شک یہی راز ہے قرآن کے تیرہ سو برس تک محفوظ رہ جانے کا جو قوم اس کی تفسیر و شرح تک کا اس درجہ ادب و احترام ملحوظ رکھتی ہے وہ کبھی اصل کتاب میں کسی خفیف رد و بدل کی بھی ہمت کر ہی نہیں سکتی!"

۔۔۔ آپ ذرا سی ہمت کر کے اپنے ہاں کے احکام و مسائل اور آداب و شعائر پر قائم رہ کر دیکھئے تو اہل باطل کی ہمت نہیں پڑ سکتی کہ آپ کی ہنسی اڑائیں۔ آپ جھکنے لگیں جن سے آپ مرعوب ہیں، جن کی عقل و تہذیب و دانائی کا آپ دم بھر رہے ہیں! اب وہ خود ہی آپ کا ادب و احترام کریں گے، آپ کی عزت و توقیر پر اپنے کو مجبور پائیں گے! ۔۔۔ اور یہ خود فراموش مسلم! جسے تبلیغ کے مواقع کہاں حاصل نہیں! وہ علی گڑھ ہو یا کیمبرج، ریل کا کمپارٹمنٹ ہو یا جہاز کا کیبن، کرکٹ فیلڈ ہو یا بیرک کا ۔۔۔ تبلیغ تو کہاں نہیں کر سکتا؟ خاموش دیکھا، نہ تبلیغ کو تیری مہر ہائے کا وجود ہو رہا ہے۔

[illegible]

حضرت امیر معاویہؓ کا عہد تھا۔ مشہور صحابی عبداللہ ابن زبیرؓ کے دو بیٹے عبداللہ، عروہ اور مصعب مسجد حرام میں بیٹھے تھے۔ انہی کے ساتھ عبدالملک بن مروان بھی تھے۔ کسی نے کہا ہر ایک اللہ تعالیٰ سے اپنی اپنی آرزو پیش کریں۔ سب سے پہلے عبداللہ ابن زبیرؓ نے کہا "میری آرزو ہے کہ میں حرم کا بادشاہ ہوں اور مجھے خلافت کا منصب ملے۔" مصعب ابن زبیر نے کہا "میری تمنا ہے کہ قریش کی دو حسین عورتیں میرے عقد میں آئیں۔" پھر عبدالملک بن مروان نے کہا "میری خواہش ہے کہ مجھے بادشاہت ملے اور میں امیر معاویہؓ کا جانشین بنوں۔" سب سے آخر میں عروہ ابن زبیر نے کہا "مجھے یہ سب کچھ نہیں چاہئے میں صرف علم دین اور آخرت میں کامیابی چاہتا ہوں۔"

تاریخ شاہد ہے کہ مستقبل میں ان چاروں کی خواہشات پوری ہوئیں۔ عبداللہ ابن زبیر سات برس تک حجاز کے خلیفہ رہے۔ مصعب ابن زبیر سکینہ اور عائشہ دونوں بنت طلحہ جیسی خوبصورت عورتوں سے شادی ہوئی۔ عبدالملک بن مروان بیس برس تک ملک کے فرمانروا ہوئے اور امیر معاویہؓ کی قائم کردہ سلطنت کے وارث بنے اور عروہ بن زبیرؓ کو عالمانہ وقار نصیب ہوا ۔۔۔

مرسلہ: ظہیر احمد ناصر

چند سودمند

● "انسان علم کا بہت زیادہ بوجھ اٹھانے کے باوجود خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔" (ٹینی سن)

● "مجھے ایک بستر اور اچھی کتاب دے دیجئے میں بڑا خوش رہوں گا۔" (پرسنل اسمتھ)

● "علم سے آدمی کی وحشت اور دیوانگی دور ہوتی ہے۔" (بیکن)

● "ظاہری آنکھ سے آدمی موجودات دیکھ سکتا ہے مگر تعلیم کی روشنی کے بغیر ان کی حقیقت نہیں سمجھ سکتا۔" (ہربرٹ اسپنسر)

● "جب میں کسی جاہل کو عمدہ لباس میں دیکھتا ہوں تو مجھے اس کا لباس قیمت پر رشک آتا ہے۔" (بلنگز)

● "ہر شخص کی نسبت عالم کے علم میں زیادہ مرتبہ کی چاہت ہوتی ہے۔"

"نہیں! اب نہیں"

موت سے پہلے قائد نے صرف اتنا کہا اور رفاقتِ حقیقی سے جا ملے

[illegible]

قائد اعظمؒ کے سفرِ آخرت کی چند تصاویر

مادرِ ملت فاطمہ جناح، بیگم عبداللہ ہارون، بیگم ہدایت اللہ اور قائد اعظم کی صاحبزادی مسز واڈیا غم سے نڈھال اپنے ملت کی میت کے پاس کھڑی ہیں

لاکھوں لوگوں کے ہمراہ قائد ملت لیاقت علی خان اور مولانا شبیر احمد عثمانی بانی پاکستان کے جنازہ کو لے جا رہے ہیں

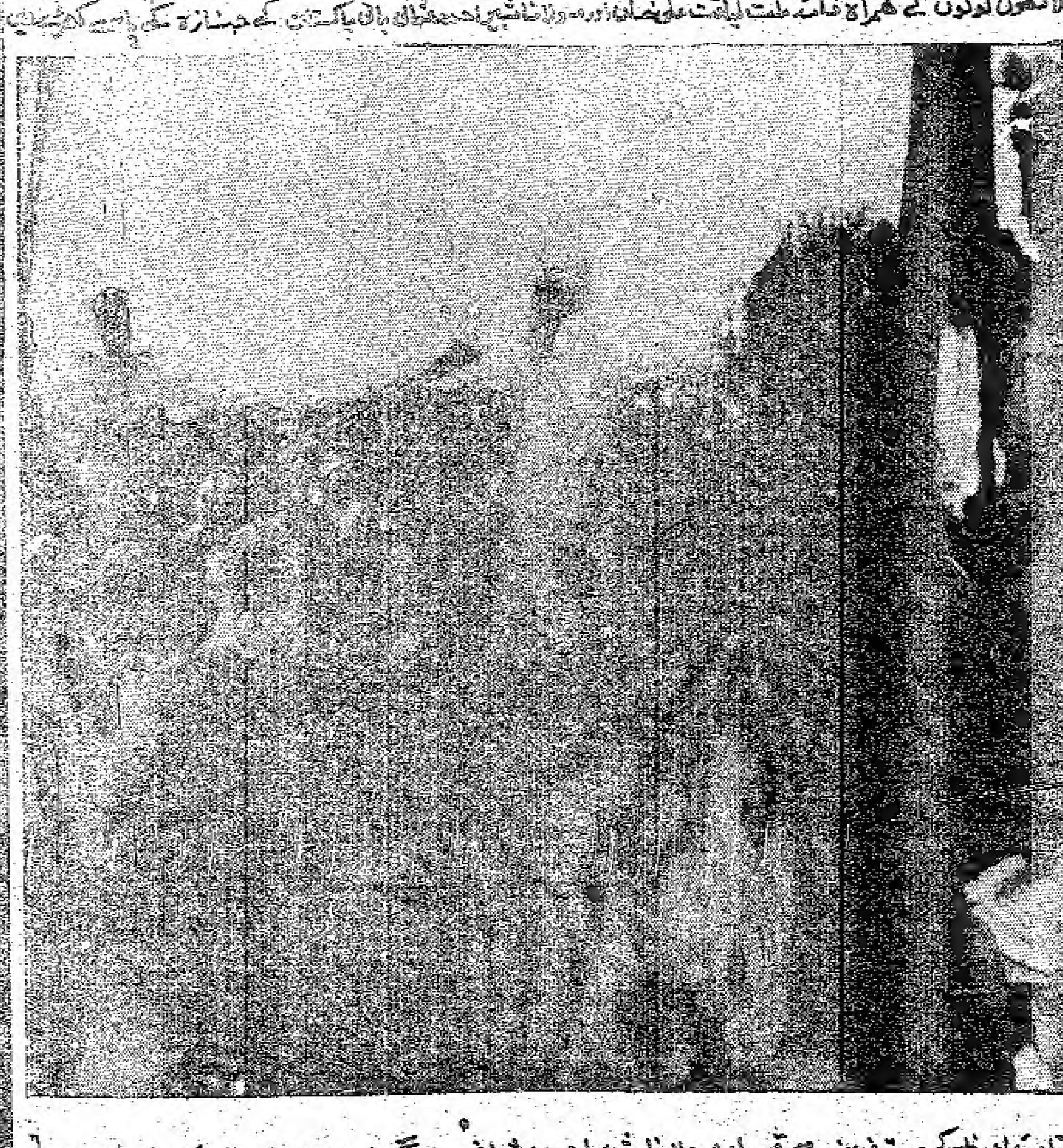

قائد اعظم کی تدفین سے قبل مولانا شبیر احمد عثمانی سوگواروں سے خطاب کر رہے ہیں

مبارک باد

ہم جناب اکبر علی اور انکی بیگم نسرین علی (گیری انڈیانا) کو بچی کی پیدائش پر دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو دین و دنیا کی دولت سے مالا مال کرے۔ آمین

"ادارہ"

ناقابلِ یقین

سستی ٹکٹیں

تفصیلات کے لئے آج ہی ہم سے رابطہ قائم کریں

IATA

UNIVERSE TRAVEL AGENCY

3316 KEELE STREET — DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA, M3M-2H7

ZAHIR MODI 630-7393

ماہنامہ

MONTHLY AAWAZ

آواز

اسکاربرو کینیڈا

جلد ۱	اکتوبر ۱۹۸۰ء	شمارہ ۶

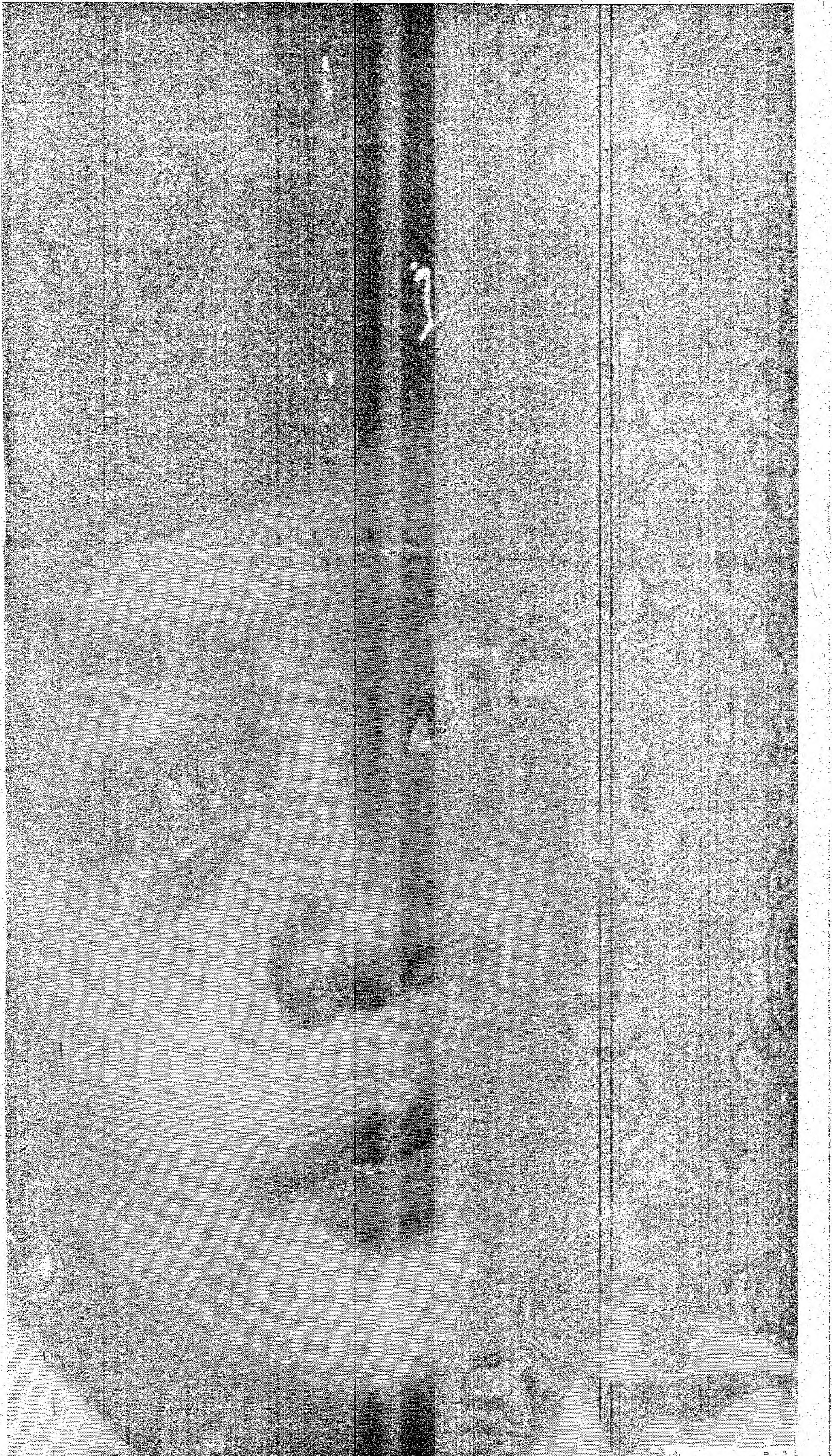

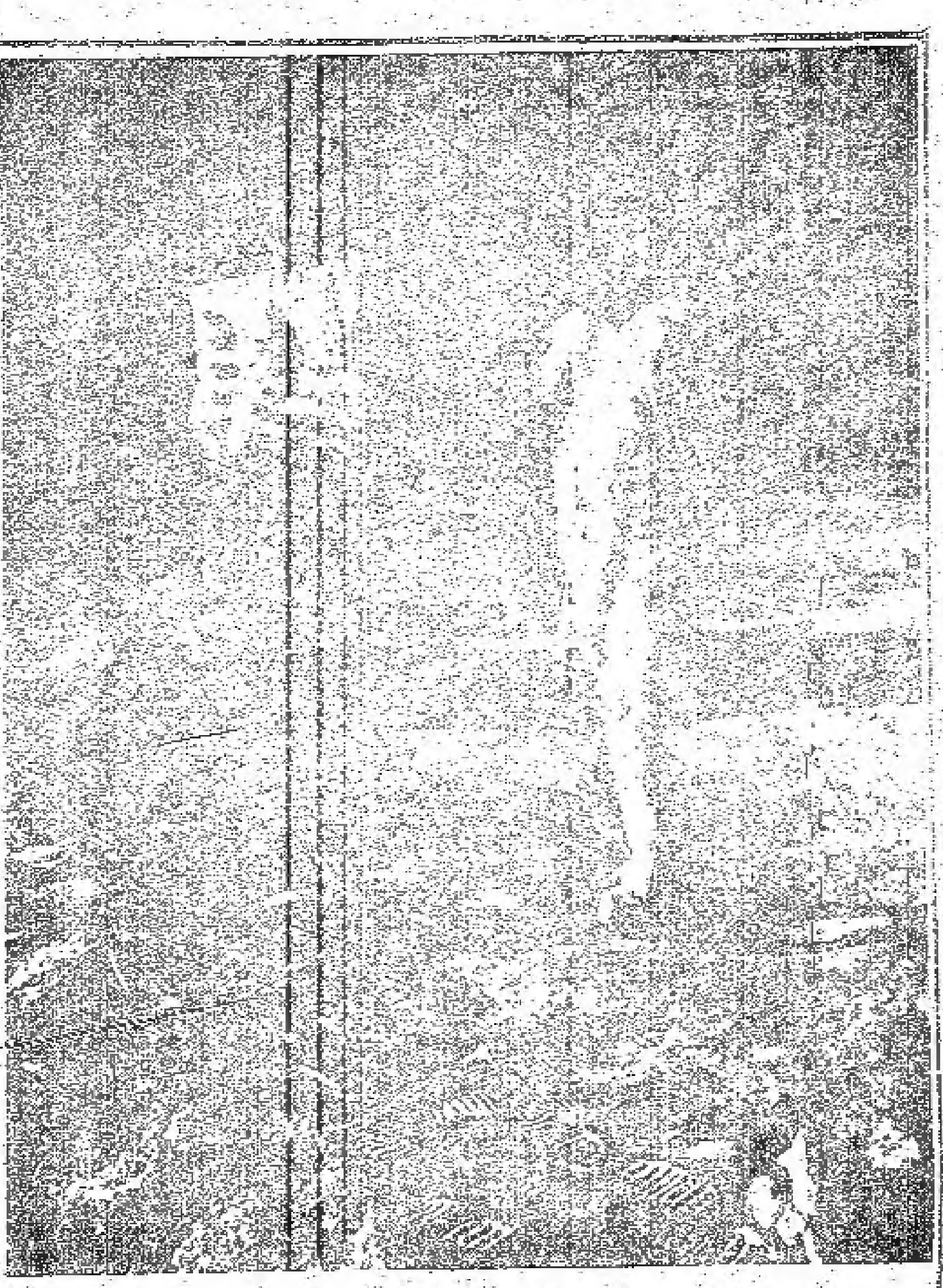

چاند

بشکریہ جوشؔ مندوزئی ٹورانٹو کینیڈا

دیکھ کر تیری چمک تجھ کو سمجھتے تھے حسیں
اور تیرے حسن کے دیوانے تھے سب اہلِ زمیں
تو نہ ہوتا تو نگاہوں میں اندھیرا ہوتا
جس طرف دیکھتے تاریک نظر آتی زمیں
ایک دن بھی تو نہ نکلتا تو ترے دیوانے
ڈھونڈتے تجھ کو افق میں تجھے ہوگا کہیں
کاش اے چاند تجھے دور سے دیکھا کرتے

تیری ہر چاہ کے تھا نے تجھے زمیں پر مشہور
دیکھ کر داغ سمجھتے ہیں بڑھیا ہے ضرور
پیار سے طفل تجھے ماموں کہا کرتے تھے
کوئی کہتا تھا کہ بجلی ہے وہ کہتے مسرور
تجھ کو عشاق محبت سے تکا کرتے تھے
تو ہی تھا باعثِ تسکینِ قلوبِ مجبور
کاش اے چاند تجھے دور سے دیکھا کرتے

ہم سمجھتے تھے ترا حسن جاوِدانی ہے
کیا خبر تھی کہ یہ سورج کی مہربانی ہے
آج یہ بھی کہ حسینوں کے چمکتے بھی ہیں
سبزہ و باغ و چمن، گل کی فراوانی ہے
ہم کو معلوم نہ تھا غار بھی تجھ میں بہت
اور بھیانک سے اندھیروں کی اچھائی ہے
کاش اے چاند تجھے دور سے دیکھا کرتے

جستجو میں تھے تری کب سے زمیں کے فرزند
جانے کیا چیز تری ان کو بہت آئی پسند
شوقِ دیدار نے وہ جرأتِ بیباک دی
پہنچے آخر وہ خلاؤں میں راکٹوں کی کمند
تیرے نزدیک جب آئے تو کشش اور بڑھی
شوق پُرخوف تھا غالب کہیں پہنچے نہ گزند
کاش اے چاند تجھے دور سے دیکھا کرتے

تجھ کو نزدیک سے دیکھا تو ہوا یہ معلوم
کوئی بڑھیا نہ وہاں اور نہ کوئی ہے معصوم
گرد خالی ہے تری خاک ہے سینہ تیرا
ڈبکتا ہے خلاؤں میں اکیلا مغموم
زندگی کے کوئی آثار نہیں تجھ میں
لطفِ بالیدگیٔ زیست سے تو ہے محروم
کاش اے چاند تجھے دور سے دیکھا کرتے

جوشؔ مندوزئی

اب تو انسان بہرحال تجھے جا ہی لیا
اور ترے حسن کا پردہ بھی اٹھا ہی لیا
تیری ویران فضاؤں میں پہنچ کر اس نے
تیرے ذروں کے لیے مٹی بھی ترکی لا ہی لیا
دیکھنا یہ ہے کہ اب اس کے بھی کیا ہو گا
[illegible]
کاش اے چاند تجھے دور سے دیکھا کرتے

پھر بھی تجھ پہ جو انسان پہنچ جائے گا
تجھ کو معلوم ہے ساتھ وہ کیا لائے گا
ظلم، خونریزی، نفرت، فریب، مکر و ریا
گیس و ایٹم کی تباہی وہاں پہنچائے گا
یہ بشر شر سے کبھی باز نہیں آئے گا
فطرتِ خاک کے جوہر بھی دکھلائے گا
کاش اے چاند تجھے دور سے دیکھا کرتے

(استاد شاعر) شہبازؔ صدیقی (امروہوی)

زندہ باد اے انقلابِ چرخِ پُرفن زندہ باد
رنگِ گلشن کے بجائے دودِ گلخن زندہ باد
عشق دَر پردہ کو خلوت سے ہوئی حاصل نجات
حسنِ بے پردہ کے بازاروں میں درشن زندہ باد
ایک پہلو پر کبھی رہتا نہیں جن کو قرار
اتھل پتھل میں سیاست کی وہ چینگن زندہ باد
ہو گئے آزاد خوفِ قید سے خفیہ فروش
افسرِ خفیہ پولیس سے ان کا بندھن زندہ باد
ابر سے بوندوں کی ہلکی ہلکی رِم جھم کی جگہ
جیٹ بمباروں سے گولوں کی دنا دن زندہ باد
اُسترے کی دھار پر لب تک ہے ڈاڑھی اور مونچھ
جس نے مردوں کو کیا [illegible] زندہ باد
بس یہ کہہ دیتے ہیں شاعر دیکھ کر شہبازؔ کو
[illegible] زندہ باد

عہدِ گل کے سبھی آثار ہوا لے جاتی
زرد پتوں کو بہت دور اڑا لے جاتی
تیری خوشبو نے رہا کر دیا صحراؤں کو
ورنہ آوازِ جرس ساتھ [illegible] جاتی
ساحلِ خواب پہ میں کب سے کھڑا ہوں تنہا
موجِ دریائے ہوس مجھ کو بہا لے جاتی
فصل زخموں کی پکی ہوتی نکالی جاتی
اشک آنکھوں سے اگر کالی گھٹا لے جاتی
ہم جدا ہو گئے آغازِ سفر سے پہلے
جانے کس موڑ تلک راہِ وفا لے جاتی

سنجیدہ شاعر شہریار

اقبال ساجدؔ

سورج ہوں زندگی کی رمق چھوڑ جاؤں گا
میں ڈوب بھی گیا تو شفق چھوڑ جاؤں گا
اک روشنی کی موت مروں گا زمیں پہ میں
جینے کا اس جہان میں حق چھوڑ جاؤں گا
پہنچوں گا صحنِ باغ میں شبنم رتوں کے ساتھ
سوکھے ہوئے لبوں میں عرق چھوڑ جاؤں گا
گزروں گا شہرِ سنگ سے جب آئینہ لیے
چہرے کھلے دریچوں میں فق چھوڑ جاؤں گا
ہر سو لگیں گے جھوٹ پہ صداقت کے اشتہار
ہر سو محبتوں کے سبق چھوڑ جاؤں گا
وہ قوس کے درخت لگاؤں گا جا بجا
ہر بوند میں لہو کی رمق چھوڑ جاؤں گا
ساجدؔ گلاب چال چلوں گا روش روش
دھرتی پہ گلستانِ شفق چھوڑ جاؤں گا

ماہنامہ MONTHLY AAWAZ

آواز

اسکاربرو (کینیڈا)

پبلشر و ایڈیٹر: سہیل نفر

۶۸۷

اپنا تو کام ہے کہ جلاتے چلو چراغ
رستے میں خواہ دوست کہ دشمن کا گھر ملے

ابھی ہمارے سامنے لکھنؤ سے نکلنے والا پندرہ روزہ پرچہ "تعمیرِ حیات" پڑا ہے۔ مولانا محمد الحسنی ندوی مرحوم کا لکھا ہوا اداریہ پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ مرحوم نے جو کچھ کبھی لکھا تھا آج کس قدر صد فیصد صادق آتا ہے۔ آئیے آپ بھی پڑھیئے۔ مرحوم لکھتے ہیں:

"مقصد خواہ کتنا ہی رفیع و برگزیدہ خواہ کتنا ہی مضبوط ہو، جذبہ چاہے جتنا ہی طاقتور ہو، اگر اس کے راستہ پر (جو اس مقصد کے حصول کے لئے ہم نے اختیار کیا) ہم کو پورا بھروسہ نہیں، ہم پورے اعتماد و یقین کے ساتھ اس کی دعوت نہیں دے رہے ہیں، ہمارے لہجہ میں وہ بے خوفی یا وہ استحکام نہیں ہے جو کسی مشاہدہ یا مشاہدہ کے درجہ والے یقین یا اپنے مسلسل تجربہ کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے تو ہماری یہ دعوت کبھی زیادہ وسعت اختیار نہیں کر سکتی۔

لیکن طریقہ کار، مسلک اور طرزِ فکر پر یہ یقین تعصب کے ہر شائبہ، انتہا پسندی، مبالغہ آرائی یا سخت گیری کے ہر اثر سے پاک ہونا چاہئے، اس کا رخ تعمیری ہونا چاہئے نہ کہ تخریبی، مثبت نہ کہ منفی، مصالحانہ نہ کہ جارحانہ۔ اجتماعیت کی روح کے ساتھ نہ کہ انفرادیت پسندی یا خود پسندی کے جذبہ کے ساتھ۔

اگر چلنے والوں کو اپنے راستہ کی سمت اور صحت کا یقین نہیں ہے تو اس کا سب سے پہلا نتیجہ یہ نکلے گا کہ وہ ان لوگوں کے نعروں اور ان تحریکوں اور دعوتوں کا شکار آسانی کے ساتھ ہو جائیں گے جو اپنی راہ و منزل پر نسبتاً زیادہ یقین رکھتے ہیں۔"

ماہِ ستمبر اسلامی تاریخ کی روشنی میں

(محمود الرحمٰن)

سال میں ایک دن ایسا بھی آتا ہے جب کہ ساری دنیا میں دن رات برابر ہوتے ہیں نصف کرۂ شمالی اور نصف کرۂ جنوبی دونوں حصوں میں بارہ گھنٹے کا دن اور بارہ گھنٹے کی رات ہوتی ہے یہ اہم دن ۲۳ ستمبر کا ہوتا ہے یعنی جس روز سورج خطِ استوا پر چمکتا ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے یہ مہینہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

[illegible]

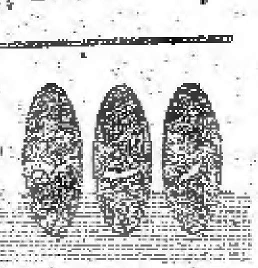

[illegible]

ڈاکٹر صالحہ نظام ایم۔ ڈی اطلاع دیتی ہیں
کہ ان کا مطب درج ذیل پتہ پر کھل گیا ہے
3220 BAYVIEW AVE.,
THORN HILL, ONT.
فون نمبر 881-1183

گروسری، سبزیاں اور ہر قسم کے مصالحہ جات
نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں

PIRRI'S MARKET
PHARMACY & LAWRENCE
SCARBORO, ONTARIO
TELEPHONE
759-0473

BULLSHIT

بل شٹ

۵ر اگست ۱۹۸۰ء

محترم سہیل اختر صاحب

السلام علیکم

"دیدہ ور" کی اشاعت کے بعد ٹورانٹو سے ایک بزرگ قاری نے خط لکھ کر حوصلہ افزائی فرمائی۔ اس سے قبل امریکہ سے ایک محترم کا خط آیا کہ "ٹونی براؤن" کا مزہ اب تک منہ میں باقی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ قارئین کی یہ بڑی شفقت اور حوصلہ افزائی ہے۔ ان دونوں خطوط کی نقول روانہ کر رہا ہوں۔ قارئین کی دلچسپی کیلئے "بل شٹ" حاضر خدمت ہے۔

شعر

کبھی غم ہے تو کیا غم تو ہمارا ہے مگر
نغمہ ہنسی ہے تو کیا لے تو ہمارا ہے مگر

امید ہے آپ خیریت سے ہونگے

خیر اندیش

انور شیخ

"ارے رفیقہ کہاں ہو؟" محبوب عالم نے مکان میں داخل ہوتے ہی بیگم کو پکارا اور ساتھ ہی ہنسی کا زوردار فوارہ چھوڑ دیا۔

"کیا ہوا؟" بیگم گھبرائی ہوئی دوڑتی چلی آئیں۔ "آپ کی ہنسی سے تو میرا جیسے دل دہل جاتا ہے۔" محبوب عالم کی ہنسی سے واقعی کبھی بادل گرجنے کا گمان سا ہونے لگتا۔

"ارے یہ آپ کے صاحبزادے سرفراز...... ابھی دسواں سال بھی نہیں لگا......" محبوب عالم تو ہنسی سے پیٹ پکڑے بیٹھ گئے تھے۔

"اب آپ کچھ کہیں گے بھی؟" بیگم نے تنگ کر کہا۔

"وہ آج میں انہیں ذرا سوئس شیلے (SWISS CHALET) لے گیا تھا۔ ویٹرس جب آرڈر لینے آئی...... تو سرفراز میاں نے......" محبوب عالم ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوئے چلے جا رہے تھے۔

"ہاں تو پھر؟" بیگم کے صبر کا پیمانہ اب لبریز ہوا جا رہا تھا۔

"تو اس نے......" محبوب عالم نے ہنسی پر قابو پانے کیلئے پیٹ پکڑ لیا۔ "آرڈر لکھوانے کی بجائے...... ویٹرس کی طرف دیکھتے ہوئے...... اپنی بائیں آنکھ میچ دی۔" یہ کہتے ہی محبوب عالم کو ایک بار پھر ہنسی کا اچھو لگ گیا۔

"بڑی اچھی تربیت دے رہے ہیں آپ اور پھر ہنس رہے ہیں۔" بیگم نے طنز کی۔ "میں ہوتی تو اس کی اسی حرکت پر وہیں اس کے منہ پر ایک زوردار چانٹا جڑ دیتی۔" بیگم غصے سے بولیں۔

"ارے تم ناحق خفا ہوتی ہو۔" محبوب عالم اب کچھ سنجیدہ ہو رہے تھے۔ "ان ملکوں میں ایسی باتوں کا اور وہ بھی بچوں کی کون برا مانتا ہے؟"

"یہی باتیں کچھ ہی لے ہیں۔ نہ جانے یہ بازاری حرکت کہاں سے سیکھ لی ہیں کیسے دن ہیں۔ جوں کو آپ کا یہ لاڈ پیار اور چونچلے ایک دن رنگ لا کر رہیں گے۔"

"تم تو بس رائی کا پہاڑ بنا لیتی ہو۔" محبوب عالم نے ننھے سرفراز کو شفقت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے اپنے سینے سے لگا لیا۔ "مجھے تو اس سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ دراصل میں اس پر ایک نفسیاتی تجربہ کر رہا ہوں جس طرح بیٹا باپ کے ملاپ اور ہر شعبہ کی طرف سے ہر کرا دیا جاتا ہے اور اپنی جگہ خود بنا لیتا ہے اسی طرح اگر کم عمری میں بچے کو صاف اور کھلے ذہن کی طرح بالکل آزاد چھوڑ دیا جائے تو ان میں خود اعتمادی کا جذبہ پیدا ہو سکتا ہے۔ تمہیں صاف معلوم ہے اگر ہم سختی سے اپنے باپ نہ کریں تو وہ بھی ایک دن بڑا ہو جائے گا اور اپنے بل بوتے پر کچھ کر سکتا ہے۔"

"جب صاحبزادے آپ حوصلہ افزائی کر رہے ہیں؟ مجھے اس سے اتفاق نہیں۔ آپ خواہ اسے نفسیات کہیں یا کچھ اور میں ایسی خرافات کی قائل نہیں۔"

"بات کا بتنگڑ بنانا تو کوئی تم سے سیکھے۔" محبوب عالم نے ایک بار پھر ہنستے ہوئے کہا۔ "اب چھوڑو یہ قصہ۔ رات گئی بات گئی۔ دیکھنا ہمارا بیٹا بڑا ہونہار نکلے گا اور ایک دن بڑی ترقی کرے گا۔ مجھے تو اس سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ اس کی حوصلہ افزائی کی خاطر میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے ۱۸ سال کی عمر تک کچھ نہ کہوں گا۔" یہ کہتے ہوئے محبوب عالم نے سرفراز کو ایک بار پھر سینے سے لگا لیا اور بڑے پیار سے اس کے رخسار تھپتھپانے لگے۔

"اور جب ۱۸ سال کی عمر کے بعد کچھ کہنے کا وقت باقی رہ جائے گا۔" بیگم نے چلتے چلتے فقرہ کسا لیکن محبوب عالم نے کچھ نہ کہا اور نہ سمجھا یا تو پھر ان کی خواہشات کا گلا گھونٹ سے لب پر آنے سے قبل خود ہی گھونٹ دیا۔ محبوب عالم نہیں چاہتے تھے کہ ان کا اعادہ ہو۔

انور شیخ

باتو وہ اپنے بیٹے کو پیار کرتے رہتے۔

محبوب عالم کو اپنے بیٹے سے بہت سی امیدیں وابستہ تھیں۔ دو سال قبل جب وہ اپنے بیگم اور بیٹے کے ہمراہ کینیڈا آئے تھے تو روز معاش کے سلسلہ میں انہیں ننھے سرفراز کی فکر لاحق تھی جو اس وقت سات سال کا تھا۔ محبوب عالم نہیں چاہتے تھے کہ انگریزی زبان کو جاننے کے سبب سرفراز کہیں پڑھائی میں پیچھے رہ جائے چنانچہ وہ اپنا فارغ وقت کا بیشتر حصہ اپنے بیٹے کے ساتھ صرف کرتے۔ اکثر اوقات اس سے انگریزی ہی میں بات کرتے۔ اور پیار سے "سر" کہہ کر مخاطب ہوتے۔ سرفراز ذہین بچہ تھا بہت جلد اس کمزوری پر قابو پا گیا۔ اور فرفر انگریزی بولنے لگا۔ بعض اوقات تو اس کے کینیڈین لب و لہجہ کی انگریزی محبوب عالم کے پلے ہی نہ پڑتی اور وہ ازراہ مذاق کہا کرتے کہ دیکھو اب بیٹا باپ کو بھی پڑھانے لگا۔ سرفراز کی اسکول کی رپورٹ میں بعض اوقات اس پر بہت عمدہ جملے لکھے ہوتے جن پر محبوب عالم بہت خوش ہوتے اور بڑے فخر سے ملنے والوں کو دکھاتے۔

محبوب عالم کبھی کبھار اپنے بچپن کا تذکرہ بڑی حسرت سے کرتے۔ والدین کی آمدنی معقول نہ تھی لہٰذا بچپن میں وہ بہت سی ایسی مسرتوں سے محروم رہ گئے جو ان کی عمر کے دوسرے بچوں کو میسر تھیں۔ اگر کبھی کسی چیز کی خواہش بھی کی تو والدین خرید سکا کوئی خیال تک ان کے بچے کی ذہنی حیثیت آتے۔ سرفراز نے جب کبھی کسی خواہش کا اظہار کیا تو انہوں نے اسے ضرور پورا کیا۔ کوئی چیز حاصل کرنا چاہی فوراً دلا دی۔ وہ چونکہ خود بڑی کمی جھیل چکے اور دکھ کو بھی جانتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ بچے کو اپنا نقطہ نظر بیان کرنے کا، خواہ اس کا بڑوں سے اختلاف ہی کیوں نہ ہو پورا حق ہونا چاہئے نیز بچوں کی بھی ایک اپنی ہستی ہے جس کا احترام کرنا چاہئے۔

اپنے شوہر کی طرح بیگم بھی اپنے بیٹے سے بے حد پیار کرتی ہیں۔ اگر سرفراز کو گھر سے باہر کھیلتے ہوئے تھوڑی سی دیر بھی ہو جاتی تو فوراً متفکر ہو جاتیں اور خود ڈھونڈنے باہر نکل پڑتیں۔ اس کے کپڑے لتے اور کھانے پینے کا بڑا خیال رکھتیں۔ جو کھانا اسے ناپسند ہوتا وہ اپنے اور شوہر کیلئے ہی پکاتیں لیکن شوہر کی طرح اپنے بیٹے کے ساتھ بے جا لاڈ پیار کی قائل نہ تھیں۔ اگر سرفراز کو کبھی بڑے کے ادب و احترام کا خیال نہ رہتا تو اس کی خوب خبر لیتیں لیکن محبوب عالم ہمیشہ یہ کہہ کر بات ختم کرنے کی کوشش کرتے کہ بچہ ہے رفتہ رفتہ خود ہی سمجھ جائے گا اور یہ کہ زیادہ روک ٹوک سے بچے احساس کمتری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

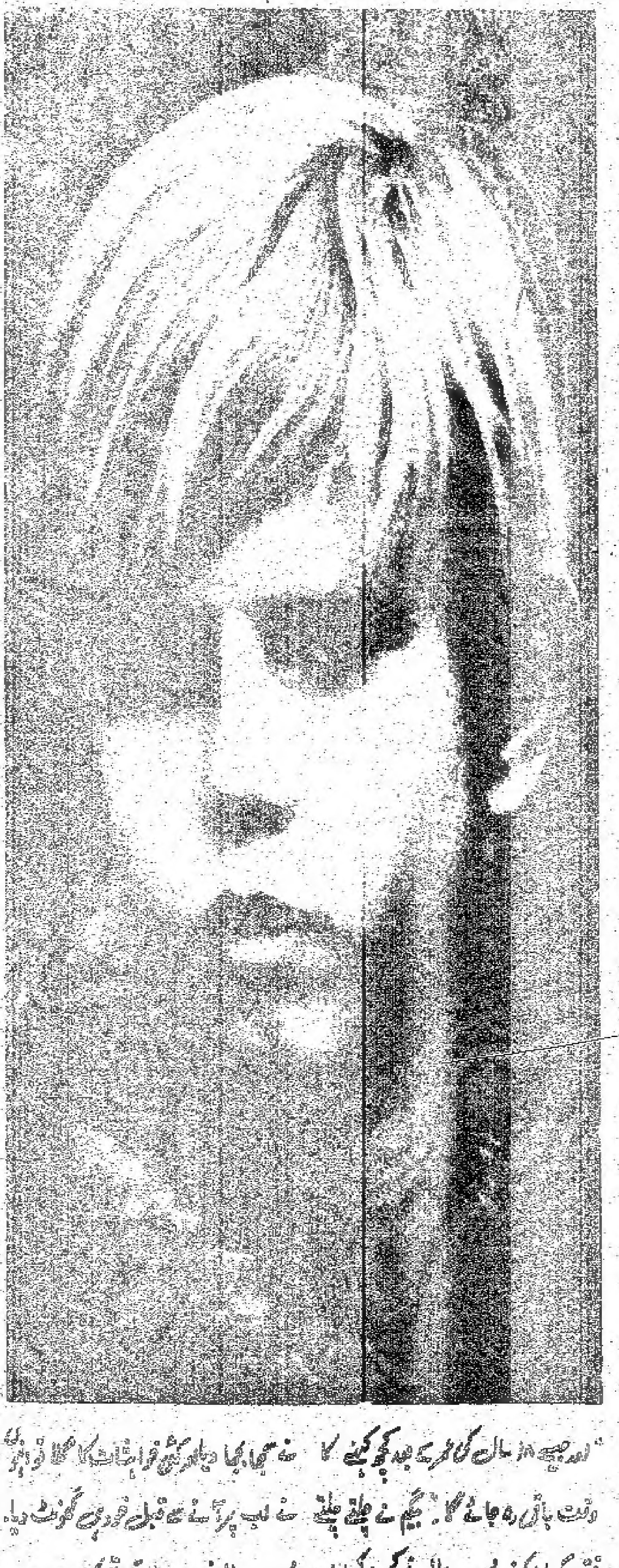

سرفراز اب بارہویں سال میں قدم رکھ چکا تھا۔ محبوب عالم چاہتے تھے کہ ان کا بیٹا ڈاکٹر بنے چنانچہ اپنے بچے کے ذہن کو اس طرف راغب کرنے کیلئے اکثر اوقات وہ گھر میں اسی موضوع پر بات کرتے۔ ٹی وی پر اگر کوئی پروگرام آتا تو اپنے بیٹے کو اپنے ساتھ بٹھا کر دیکھتے اور بہت سی باتیں بتاتے۔ کسی اخبار یا میگزین میں کوئی متعلقہ مضمون چھپتا تو پڑھ کر سناتے لیکن انہیں یہ محسوس ہوتا جیسے سرفراز کو اس مضمون سے کچھ زیادہ دلچسپی نہیں۔ اگر وہ کبھی کسی بیماری یا مریض کا ذکر ذرا تفصیل سے کرتے تو سرفراز "اوئکی" (OH YUCKY) کہہ کر ناک بھوں چڑھاتا اور منہ دوسری طرف پھیر لیتا۔ سرفراز کو بس ایک ہی شوق تھا ٹی وی دیکھنے کا تھا جب دیکھو اسی سے چپکا ہوا ہے۔ بعض اوقات تو اسے کھانا پینے کا بھی ہوش نہ رہتا۔ جب اسکول سے پہلی بار رپورٹ آئی کہ سرفراز اب کچھ لاپرواہ اور تیز مزاج کا ہو گیا ہے تو محبوب عالم کا ماتھا ٹھنکا۔ بیگم نے بھی تصدیق کی کہ اب وہ بات بات پر جواب دینے لگا ہے۔ محبوب عالم کا خیال تھا کہ شاید اسکول یا محلے

بقیہ اگلے صفحہ پر

"ارے یار یہ تو عورت ہے، اسے اتنی سنجیدگی سے کیوں لیتے ہو؟"

محسنہ جیلانی

"کیا کہا؟" محبوب عالم جیسے چراغ پا ہو گئے۔ رزق کو کوڑا گھر کہتے ہو۔۔۔ میں تمہارا دماغ درست کر دوں گا" محبوب عالم سخت غصہ میں تھے۔

تمہارے بڑے بول ایک کر دوں گا۔

WOMEN'S WORK MEN'S WORK

VIRGINIA NOVARRA

مائیں بچوں کو کہانی سنانے کی ریت دوبارہ شروع کر دیں

"ارے یار۔۔۔ یہ تو عورت ہے اسے اتنی سنجیدگی سے کیوں لیتے ہو۔۔۔؟"

انکوائری آفس

"انکوائری آفس" کا مقصد معلومات میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سلسلے میں ہم ہر ماہ ایک موضوع دیا کرینگے۔ آپ اس موضوع پر زیادہ سے زیادہ تین سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ اگر ہم جواب نہ دے سکے یا ہمارا جواب غلط ثابت ہوا تو ہم ایک سال کیلئے "آواز" آپ کو مفت جاری کرینگے۔ آئندہ ماہ کا موضوع ہے

[illegible]

اس شمارہ کیلئے موضوع تھا "اولمپک گیمز"

بیگم نزہت سلطانہ — اسکاربرو — کینیڈا

س: اولمپک مشعل پہلی مرتبہ کب روشن کی گئی؟
ج: ۱۹۲۸ء میں

س: دو اولمپک کھیلوں کے درمیانی وقفہ کو کیا کہتے ہیں؟
ج: اولمپیاڈ

س: میونخ اولمپک منعقدہ ۱۹۷۲ء میں سب سے زیادہ ریکارڈ کس کھیل میں قائم کیے گئے؟
ج: سوئمنگ میں

آنسہ شگفتہ صدیقی — ٹورانٹو — کینیڈا

س: اولمپک گیمز کے اختتام پر تین ملکوں کے جھنڈے لہرائے جاتے ہیں ان میں سے ایک تو یونان کا ہوتا ہے دوسرا میزبان ملک کا بتائیے تیسرا جھنڈا کس ملک کا ہوتا ہے؟
ج: اس ملک کا جہاں اگلے اولمپک ہونے والے ہونگے۔

س: بتائیے اولمپک گیمز میں کم از کم یا زیادہ سے زیادہ کتنی عمر کے کھلاڑی حصہ لے سکتے ہیں؟
ج: عمر کی کوئی حد مقرر نہیں۔

س: میکسیکو اولمپکس میں مشعل پہلی مرتبہ ایک عورت نے جلائی تھی اس کا نام بتائیے؟
ج: سوتے لورما۔

محمد یاسین شیخ — نیلساس — امریکہ

س: میکسیکو اولمپک میں پاکستان ہاکی ٹیم کا کپتان کون تھا؟
ج: طارق عزیز

س: پہلا اولمپک گیمز کس سنہ میں ہوا؟
ج: ۱۸۹۶ء

س: بتائیے پہلے اولمپک گیمز میں کتنے ممالک کے کتنے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ کھیلوں کی تعداد کیا تھی؟
ج: ۱۳ ممالک ۲۸۵ کھلاڑیوں نے۔ کھیلوں کی تعداد نو (۹)

محمد ادریس خان — لندن، اونٹاریو — کینیڈا

س: ۱۹۶۷ء میں مانٹریال کے اولمپک گیمز کس تاریخ کو شروع ہوئے؟
ج: ۱۷ جولائی

س: بتائیے کس تاریخ کو میونخ میں فلسطینی نے اسرائیلی کھلاڑیوں پر حملہ کرکے ہلاک کر دیا تھا؟
ج: ۵ ستمبر ۱۹۷۲ء کو

س: ٹوکیو اولمپک میں کونسے دو نئے کھیل شامل کئے گئے؟
ج: جوڈو، والی بال

سور کے ناپاک اور حرام ہونیکے اسباب

تحریر: ڈاکٹر احمد حسین صقر
ترجمہ: ڈاکٹر احمد سعید کرانی

[illegible]

سور کی ہر چیز حرام ہے!

[illegible]

سور اور دیگر جانوروں کا گوشت

[illegible]

طبی دلائل!

[illegible]

سور کے گوشت کا حرام ہونا!

[illegible]

کیمیاوی دلائل!

کیمیاوی تحلیل و تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ ...

[illegible]

ادبی خبرنامہ

ہیمنگ وے کی ادبی پارٹی

"سویرا" کے سابق مدیر اور ممتاز شاعر صلاح الدین محمود نے اپنی زندگی کا ۲۳واں عمرہ ادا کیا۔ ایک رات غارِ حرا میں قرآن پاک کی تلاوت اور رکوع و سجود میں بسر کی اور ایک زائر کے طور پر مکہ سے مدینہ منورہ تک پیدل سفر کیا۔

تحریک پاکستان کے معروف کارکن اور ادیب خواجہ افتخار کی تصنیف "جب امرتسر جل رہا تھا" پاکستان کی ۵۰ویں یوم آزادی پر شائع ہو گئی ہے۔

انوار صولت کا شعری مجموعہ "چراغِ لالہ" اور صابر آفاقی کا مجموعہ کلام "شہرِ تمنا" اور افتخار امان کا اولین شعری مجموعہ "سوالوں کے جواب" زیر عنوان شائع ہو گئے ہیں۔

ممتاز قومی شاعر حضرت حفیظ جالندھری کی بیگم خورشید حفیظ نے ان کی ۸۰ویں سالگرہ کے حوالے سے "ابوالاثر حفیظ جالندھری" کے نام سے ایک کتاب ترتیب دی ہے جس میں علامہ اقبالؒ، سر عبدالقادر، ڈاکٹر محمد دین تاثیر، عبدالرحمٰن چغتائی اور استاد اللہ بخش جیسی ممتاز شخصیات کے تاثرات شامل کیے گئے ہیں۔

پنجاب کے معروف شاعر اور ریڈیو پاکستان کے ... ٹریننگ کالج کے پروگرام منیجر جناب الطاف قریشی ۴۳ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

انجام

محبت کے ہاتھوں ناکام ہو کر وہ اپنی زندگی سے ہار بیٹھا
اور یقیناً میرا انجام بھی یہی ہو گا!

تم اپنے ماضی کو بھول جاؤ کیونکہ ابھی دنیا کو تمہاری ضرورت ہے

اُس کے اس رویّے نے اُسے زندہ لاش بنا ڈالا

اس جیسا مریض آج تک میری نظروں سے نہ گزرا تھا!

MONTHLY

AAWAZ

P.O. BOX 211
POSTAL STATION B
SCARBOROUGH ONTARIO
CANADA M1N 2E5
TEL: (416) 267-8066
EDITOR & PUBLISHER: SOHAIL AKHTAR

VOL. 11 | OCTOBER | NO. 6

آپ کی بچت ———— ہماری تجارت ہے
آپ کا اطمینان ———— ہماری کامیابی ہے

INDIAN GROCERIES AND SPICES

1975 LAWRENCE AVE. EAST
SCARBOROUGH, ONTARIO, CANADA
(416) 752-7157

724 WILSON AVENUE
DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA
(416) 630-4335

HEAD OFFICE
4207 WEST NORTH AVENUE
MILWAUKEE, WISCONSIN 53208
USA (414) 871-2070

WHOLESALE RETAIL MAIL ORDER

PRINTING

• عید کارڈ • شادی کارڈ • سہرا • دعوت نامے • لفافے
• لیٹر پیڈ • ٹکٹ • پرائز کی ڈبے • لیبل • بزنس کارڈ
• ناول اور رسالے • پمفلٹ وغیرہ کی

چھپائی کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیجئے۔

نوٹ: اردو چھپائی کیلئے کتابت کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے

آج ہی فون کیجئے

محمد فاروق ٹورانٹو
368-4067
656-2822

ALAM FIVE STAR Co.
727 KING ST., WEST, TORONTO, ONT. M5V 1M9

آپ کی بچت ہماری تجارت ہے

آپ کا اطمینان ہمارا منافع

ہاؤس آف حلال میٹ

HOUSE OF HALAL MEAT

803 Danforth Avenue
Toronto, Ontario

Please Call ISMAIL At 461 2839

مغرب میں رہنے والوں کیلئے مشرق کی دوکان

INTERNATIONAL GROCERIES

(East & West Indian Foods)
1125 DUNDAS ST. E.
MISSISSAUGA, ONT. L4Y 2C4
Phone 275-9222

ہم سب سے کم وقت میں آپ کے تمام سفری مسائل حل کر سکتے ہیں

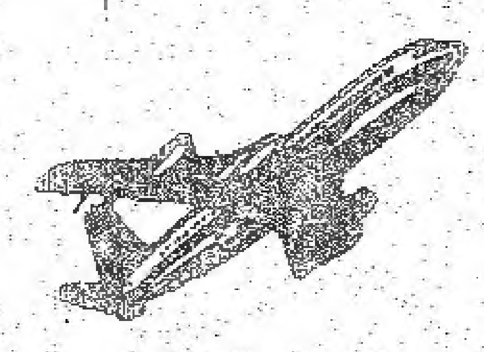

CIT

Canada
International Tours

WORLD WIDE TRAVELS
(Registered & Bonded by the Ontario Government)
LET US PLAN YOUR NEXT TRIP TO ANYWHERE IN THE WORLD

Tel. (416) 469-1169

1415 GERRARD ST. E. TORONTO, ONTARIO M4L 1Z4

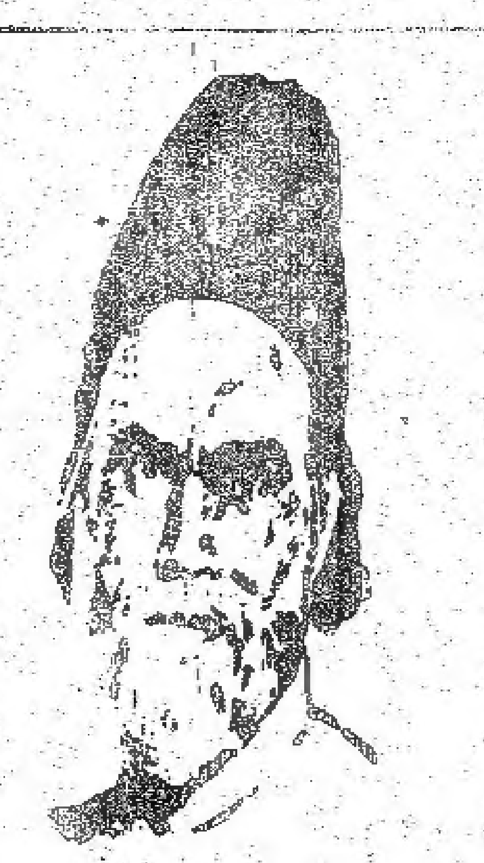

جگر مراد آبادی

تاریخ وفات ۹ ستمبر ۱۹۶۰ء

بیادِ جگر

ڈاکٹر محمد اسلم

دنیائے اردو شاعری کا ہے اٹھارہ سال قبل ایسے ایک شخص سے محروم ہو گئی جو شہنشاہِ تغزل اور نغمہ و ترنم کا شاعر تھا ... دنیائے شاعری پر حکومت کی وہ ایک رنگا رنگ شخصیت ... انسان تھا اور کردار کے اعتبار سے ایسا بلند پایہ انسان تھا جس کی مثال ملنا مشکل ہے جس کا نام علی سکندر اور تخلص جگر تھا یہ بڑا شاعر دنیا جو جگر مراد آبادی کے نام سے مشہور ہے ... مراد آباد میں پیدا ہوا ابتدائی تعلیم اپنے والد مولانا ... صاحب اور مولوی محمد ... سے حاصل کی۔ انگریزی بھی ... پڑھی لیکن ان کی طبیعت کو اس سے کوئی مناسبت نہ ہو سکی اس لئے اعلیٰ تعلیم حاصل نہ کر سکے ... ترک کر دیا اور کتابی علم کے بجائے فطرت کا علم کے قائل ہو گئے۔

جگر کے بچپن اور جوانی کے دن ... تعلیم ... حالت میں بھی ... ان کے کلام کی قدر و منزلت ... ہونے لگی ...

سو تجھ سے ملا کر دیدہ کیجئے سر
جواہر تو کیا کیا دکھایا گیا

... انہوں نے ... اپنے ... قدر داں ... اصل وجہ یہ تھی کہ وہ جتنے اچھے شاعر تھے اتنے ہی اچھے انسان بھی تھے ...

جگر مراد آبادی ۔ حیات اور شاعری کے عنوان سے لکھا گیا ہے ... کتاب میں شائع ہو چکی ہے

جگر صاحب کا کہنا تھا کہ شاعر کو اپنی ہی زندگی کے حالات و واقعات اور احساسات و تجربات نظم کرنا چاہئیے نہ کہ دوسروں کے۔

غزل ان کی جان اور تغزل ان کا ایمان تھا ... اور اپنی تمام عمر ... حسن و عشق کے تجربات بیان کرنے میں صرف کر دی۔ اسی لئے ان کی زندگی اور شاعری میں مطابقت پائی جاتی ہے اور ان کے اشعار سے ان کی زندگی کے بیشتر حالات و واقعات معلوم ہو جاتے ہیں ...

منتہی ہیں ان کے تجربات کا بالکل ابتدائی زمانہ ہے اس دور کے اشعار سے بھی پتہ چلتا ہے کہ شاعر ابھی عشقیہ دور سے گزر رہا ہے۔ ان کے اشعار ان کے عشقیہ دور کی نشاندہی کرتے ہیں۔

جواں ہو کے ... حشر برپا کرے گا
قیامت کسی شوخ کی کمسنی ہے

گونجے گونجے ہیں نہاں جلوۂ جانانہ ہے
دل نہیں ہے مرے سینے میں پریخانہ ہے

یہ جانتا ہوں جانے ہو میرا حال دل
یہ دیکھتا ہوں دیکھئے ہو کس نگاہ سے

... میں جگر حضرت اصغر گونڈوی اور شاہ عبدالغنی صاحب منگلوری سے زیادہ متاثر ہوئے۔ تصوف کا اثر انہوں نے اپنے والد ہی سے قبول کیا تھا ان دونوں حضرات کی ملاقات نے ... ان کے کلام میں ... صوفیانہ قسم کے اشعار ملتے ہیں ...

تمام عمر کا ذاتی تجربات بیان کرتے ہیں ...

جگر کے خطوط اُن کے دل کا آئینہ ہیں

ڈاکٹر محمد حسن ہاشمی

خطوط نویسی ایک فن ہے جو خط لکھنے والے کی شخصیت کا عکاس ہے ... محبت بھرے الفاظ میں ... (MY BELOVED BEST) کا لفظ استعمال کیا ... (THE WICKED) ... (WICKED LATTRES) ...

دشمن جگر ...
... علی خیریت تمہاری ...

ہوتا ہے شب و روز تماشہ مرے آگے

ابنِ آدم کے قلم سے

ذکر جب چھڑ گیا فیڈریشن کا بات پہنچی حسن بخاری تک

فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کا دوسرا نام ہے "سید الدین" سید الدین ایک محبِ وطن پاکستانی ہیں یہ الگ بات ہے کہ وہ پاکستانی ریڈیو پروگرام سے ہمیشہ غیر متعلق رہے اور چند شیکر کی صحبت سے انہیں ٹی وی اسکرین پر آنے کا موقع فراہم کیا۔ خود بھی اسکرین پر آئے اور بہت سے خواتین و حضرات کو غزل قوالی یا نغمہ سنانے کیلئے اسپورٹ کیا ٹی وی۔ والے فرماتے ہیں کہ ان کا پروگرام پاکستان کی صحیح نمائندگی کرتا ہے اور سید الدین بھی مصر ہیں کہ کمیونٹی ٹی وی پروگرام پر ان کا تھوڑا بہت کنٹرول ہے۔

گزشتہ ماہ "یوم پاکستان" کی تقریب بڑی شاندار تھی۔ سید الدین نے واقعی بڑی محنت کی لیکن اسی تقریب میں ایک صاحب کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ "عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے" کہنے والے فیڈریشن کے ایک ذمہ دار اور معتبر شخص تھے۔ مزید تشریح کی گئی کہ "صاحب بتائیے اب اس فیڈریشن کو فولڈ کیسے کیا جائے" ——— ادھر عرصے سے پاکستانی خود چاہتے ہیں کہ فیڈریشن کا الیکشن کرایا جائے۔ سید الدین کہتے ہیں کہ الیکشن کیلئے سرمایہ چاہئے ——— نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی ——— جب تک رادھا نہ ناچے فیڈریشن کے پروگراموں میں لڑکیوں کو ضرور نچایا جائے گا۔ ورنہ ناچ بھی ایسا کہ عریانیت جسم کا عضو عضو تھرک تھرک کر مردوں کو گنہگار کرے اور خواتین کو رنگا رنگ بھی ہو جائیں

اللہ کے پاک نام سے شروع ہونے والی تقریب کا اختتام "ہوائی کیس" پر ہوتا ہے۔ کیا یہی پاکستان کی معاشرت ہے؟ کیا یہی جدید ناچ ہماری مشرقی تہذیب کی اساس ہے؟ کیا پاکستانی بچے کے سے بہ ہی طریقہ ہماری نوجوان بیٹیوں کے عریاں جسم کو تھرکا کر ہماری پاکستانیت کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے ———

ایک وقت تھا جب فیڈریشن کے پروگراموں میں ایک نام بہت واضح اور نمایاں ہوا کرتا تھا۔ اور وہ نام تھا "حسن بخاری" پھر اچانک بخاری کا نام فیڈریشن کی کتاب سے اس طرح صاف کر دیا گیا جیسے کینیڈین نمک چھڑک کر برف صاف کرتے ہیں۔ اب تو عالم یہ ہے کہ بخاری کو اگر چھینک بھی آئے تو فیڈریشن کو بخار آ جاتا ہے ——— حسن بخاری کہتے ہیں کوئی آرگنائزیشن ہے بخاری نے کئی پروگرام کرائے۔ چند کامیاب ہوئے چند بری طرح ناکام۔ جو پروگرام کامیاب ہوا لوگوں نے واہ واہ کر دی۔ جو پروگرام ناکام ہوا لوگوں نے برائیاں شروع کر دیں لیکن کسی نے بخاری سے یہ نہ پوچھا کہ پروگرام کی ناکامی کے اسباب کیا تھے؟ ——— سید الدین جب تنہا ہیں تو فیڈریشن کے کام میں منہمک ہیں اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ خداداد ذہن کے مالک سید الدین کو پاکستانیوں نے کیا دیا؟ چند تعریفی الفاظ اور بہت سے تنقید، بدکلامی اور بیہودہ الفاظ۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہ جرأت مرد خدمتِ خلق کے ثواب سے اپنے آپ کو محروم کرنا چاہتا ہے۔ حسن بخاری، شاعر ہیں، رہبر سب کچھ ہیں۔ لیڈر نہ صفات، ادبی ذہنیت، صوم و صلوٰۃ کے پابند اور بزرگوں کا ادب کرنا ان کا طرۂ امتیاز ہے ———

——— اگر ٹورانٹو کی یہ دو شخصیتیں ایک ساتھ مل جائیں تو ایک نئی تاریخ میں دو عظیم پروگرام پاکستان نہیں منایا جائے گا اور ہماری تقریبات کی بہت سی خامیاں دور ہو جائیں گی۔

خوبی کا اس کی چرچا سرِ بزم زمانہ گیا
خدا نے ہی یگانہ کر بنا نہ گیا

آپ کا نام؟ ——— بندۂ ناچیز کو قابل کہتے ہیں ——— یہ بھی کوئی نام ہوا ——— کیوں نہیں میری قابلیت ہی کی بنا پر والدین نے میرا نام قابل رکھا ——— تو گویا قابلیت پہلے آئی پھر آپ کا نام پڑا ——— شاید آپ کو یقین نہیں میری قابلیت پر ——— لیجئے ——— دیکھئے ——— اور قابل نے یک لخت قابلیت جھاڑ دی ——— صفحے کے صفحے کالے ہو گئے اور قابلیت کے ذرے کسی خوبرو چہرہ پر مانند تل دل کو لبھانے لگے ——— بہت خوب۔ بہت خوب لیکن قابل صاحب یہ تو بتائیے ۸ فروری ۱۹۸۰ء سے پہلے آپ کہاں تھے؟ ——— ٹورانٹو میں ——— اور آپ کی قابلیت؟ ——— وہ برف میں تھی جیسے جیسے موسم گرم ہوتا گیا قابلیت نے پھر پھر پر آئے۔ ولی دکنی سے لیکر جوش ملیح آبادی تک کو پڑھ ڈالا ——— کیا آپ کی جرأت ہے کہ کسی شاعر کے متعلق مجھ سے بحث کر سکیں؟ ——— نہیں صاحب۔ ——— میری بساط کیا ——— لیکن ایک بات تو بتائیے۔ تاریخ پڑھ کر اسے اپنے الفاظ میں لکھ دینا کوئی بڑی بات نہیں ——— کبھی آپ نے اپنی کوئی چیز تخلیق کی ——— ہی ہی ہی ——— تخلیق۔ وہ بھی اردو ادب کی تخلیق ——— صاحب تخلیقی ذہن اور قابلیت میں بڑا فرق ہے ——— مجھ میں صرف قابلیت ہے۔ آپ کو کوئی اعتراض ہے کیا؟

ترے ماتھے پہ یہ آنچل بہت ہی خوب ہے لیکن
تو اس آنچل سے اک پرچم بنا لیتی تو اچھا تھا

مبارک ہو ریحانہ خان

مبارک ہو، مینا بازار مبارک ہو، عید ملن پارٹی مبارک ہو، بہنوں کا حوصلہ مبارک ہو، بھائیوں کا پیار مبارک ہو ——— آپ نے جب سے میدانِ عمل میں قدم رکھا ہے کچھ بھائی بہنوں پر سکرات کا عالم ہے ——— شاید آپ نے ان کے پلان کو اُچک لیا ہوگا ——— مینا بازار ہو یا بچوں کا ڈیبیٹ شو ——— سب پرانی باتیں ہیں۔ اب تو پاکستانی گھرانے کن مشکلات سے دوچار ہیں اس کا اندازہ آپ کو بخوبی ہونا چاہئے۔ شاید یہ سچ ہے کہ آپ کو علم ہوگا کہ صوبہ اونٹاریو میں گزشتہ چار ماہ میں متعدد پاکستانیوں نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی کئی پاکستانی اپنی بیویوں کو چھوڑ کر کہیں چلے گئے۔ لاتعداد گھرانے ایسے ہیں جہاں میاں بیوی کی بات چیت مہینوں سے بند ہے۔ جھگڑے ہر گھر میں ہوتے ہیں لیکن اگر جھگڑوں کی نوعیت اس حد تک پہنچ جائے کہ شوہر بیوی کو آگ لگا کر مارنے کی کوشش کرے یا بیوی پر تیزاب پھینکنے کی کوشش کرے یا بیوی کو تنہا گھر میں چھوڑ کر خود تفریح کی غرض سے نکل جایا جائے تو ایسی صورت میں ایسے گھرانے کی چپقلش کو دور کرنا صرف آپ جیسی بہنوں کا کام ہے۔ بہن، بہنوں کے دکھ و درد کو سمجھ سکتی ہیں ——— یاد رکھئے پاکستانی بیویاں شوہروں کے ظلم و ستم برداشت تو کر سکتی ہیں لیکن کینیڈین بیویوں کی طرح قانون کا سہارا نہیں لیتی ہیں ——— عید ملن پارٹی ضرور منائیے لیکن ایک ایسی انجمن کا قیام ضروری ہے جس کے تحت آپ راز داری سے ہر ایک گھرانے کی چپقلش کو صحت مند ماحول میں تبدیل کرنے کی سعی کریں اور کوشش وہ کام جس کا تعلق مذہب اور وطنِ پاک سے ہوگا آپ کی عزت و شہرت کا باعث بنے گا۔

روبینہ امیر، ٹورانٹو کی چھ سالہ بچی جس کا خط ہم بغیر تبصرہ کے شائع کر رہے ہیں۔

DEAR EDITOR
RECENTY I CAME FROM TANZANIA.
MY PARENTS BELONGS TO PAKISTAN I DON'T
KNOW URDU. WHEN I CAME TO TORONTO
I TRIED TO ATTEND PAKISTANIA FUNCTION
TO LEARN URDU CUSTOM, TRADITION
LAST MONTH I ATTENDED PAKISTAN
DAY CELEBRATING BY FEDERATION
OF PAKISTANI CANADIAN REALLY
I WAS ASHAMED TO SEE MY
BROTHER AND SISTERS HAVING
A DISCO DANCE
SIR I HOPE AFTER READING
THIS LETTER YOU WILL PUBLISH AN
ARTICLE ON PAKISTANI DAY
YOUR TRULY
RUBEENA AMIR

حسن بخاری
محبت کیلئے کچھ خاص دل مخصوص ہوتے ہیں
یہ وہ نغمہ ہے جو ہر ساز پر گایا نہیں جاتا

سید الدین
چمن تم سے عبارت ہے بہاریں تم سے زندہ ہیں
تمہارے سامنے پھولوں سے مرجھایا نہیں جاتا

ہر قسم کے

مصالحے، چٹنیاں، مربے، باسمتی چاول، دالیں

اور دیگر خوردنی سامان و ترکاریاں دستیاب ہیں

ALFLAH GROCER

Tel. 762-1633

2783 Dundas St. West

Toronto, Ont.

Canadian Italian Bakery

and pizzeria co.

۱۰۰ فیصد ویجی ٹیبل آئل

سے تیار شدہ بریڈ، ڈونٹس، کیک

پیسٹری، بن اور پیزا کیلئے آپ کی

آزمودہ دوکان

ہاؤس آف حلال میٹ کے قریب چند دوکان

چھوڑ کر ہم آپ کے منتظر ہیں۔

465-7780 میں آج ہی فون کیجئے۔

785 Danforth Avenue

Toronto, Ontario

انتقالِ پُرملال

ادارہ پیغام سبز، بگ بن ٹریول کے محمد جاوید بال

کے والد محترم کے اچانک رحلت کر جانے پر دلی افسوس

کا اظہار کرتا ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت

نصیب کرے۔ آمین

SADROO'S GROCERY SUPPLIES

EAST & WEST INDIAN GROCERIES

Two Locations to Serve You

GOOD QUALITY

LOW PRICES

Tel 533-4000

1208, Bloor St. West. Toronto, Ont.

GOOD NEWS FOR PEOPLE LIVING IN MALVERN, LAWRENCE MARKHAM, MORNING SIDE AREA OF SCARBOROUGH

FOR ALL KINDS OF INDIAN GROCERIES & SPICES

UNITED FOOD MART

NOW UNDER NEW MANAGEMENT

318 PAINTED POST DR.

BETWEEN ELLESMERE & LAWRENCE - ONE TRAFFIC LIGHT NORTH OF LAWRENCE AT MARKHAM RD.

431-0649

تازہ پھل، تازہ سبزیاں، خشک میوہ جات

اور

تازہ مچھلیاں

دالیں، چاول اور انٹرنیشنل گراسری کیلئے اسکاربرو کی صاف ستھری

دوکان جہاں قیمتوں میں واضح فرق نظر آئے گا۔ مفت پارکنگ

فون نمبر **261-2297**

کیلسن لمیٹڈ

۲۵۰۱ اگلنٹن ایونیو ایسٹ نزد مڈلینڈ، اسکاربرو

KEALSON LTD.

2501 Eglinton Ave. E., Scarborough

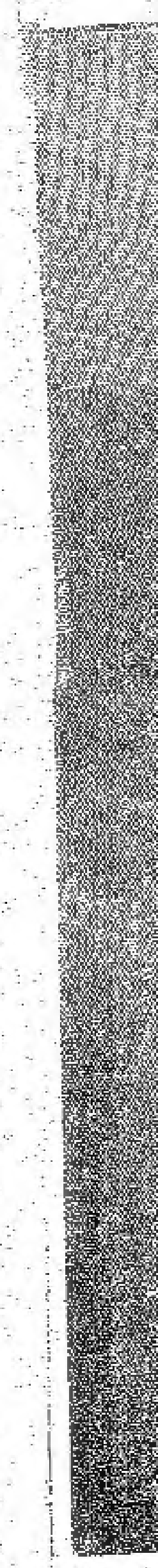

National Library
Bibliothèque Nationale

FORTNIGHTLY
MESSENGER
P.O Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
PHONE (416) 267-8006
EDITOR & PUBLISHER SOHAIL AKHTAR

VOL: 3 | SEPTEMBER 7 1980 | NO. 13

حدیث رسول اللہ ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدقہ سے مال میں کمی نہیں آتی بلکہ اضافہ ہوتا ہے اور قصور معاف کر دینے سے آدمی نیچا نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو سربلند کر دیتا ہے اور اس کی عزت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور جو بندہ اللہ تعالیٰ کیلئے فروتنی اور خاکساری کا رویہ اختیار کریگا اللہ تعالیٰ اس کو رفعت اور بالاتری بخشے گا۔ (صحیح مسلم معارف الحدیث)

از طرف ایک بندۂ خدا

اقوال زریں

دوسروں کو خوش دیکھ کر جو خوشی حاصل ہوتی ہے اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی خوشی نہیں!

امام ابوحنیفہؒ

ایک قبل منہ ... کہ ملک میں اسلامی ... اس تخریبی ذہن کو ... کا فرینہ دیا جائے

زکوٰۃ کا نفاذ ناقابل تنسیخ ہے: صدر ضیاء الحق

بعض فرقہ پرست ... حکومت اسلامی اقدار کو اجاگر کرنے کے فرض کو پورا کرتی رہیگی: صدر ضیاء الحق

زکوٰۃ کمیٹی میں غلط ارکان ہوں تو دوبارہ انتخاب کرایا جائے

حکومت دینی مدارس کو کنٹرول نہیں کریگی نادار طلبہ کی زکوٰۃ سے مدد کی جا رہی ہے

پشاور — صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا ہے کہ زکوٰۃ آرڈیننس منسوخ نہیں کیا جائے گا ... صدر ضیاء الحق ... زکوٰۃ اور عشر کمیٹیوں کے ارکان سے خطاب کر رہے تھے ...

ایشیا کے طویل القامت شخص کا وظیفہ

اسلام آباد — صدر مملکت جنرل ...

آپ کا ملک مجھے بالکل پسند نہیں

مجھے واپس وطن بھیجا جائے: برطانوی جج سے ایک پاکستانی کی التجا

لندن — برطانیہ میں ... مختلف ایشیائی لوگوں کی جانب سے ... ایک پاکستانی عبدالرحمٰن ... جج سے کہا کہ میں آپ کو سچ کہتا ہوں کہ میں اس ملک کو ہرگز پسند نہیں کرتا مجھے میرے ملک واپس بھیج دیا جائے ... عبدالرحمٰن خان پر الزام ہے ... آپ کو سچ کہتا ہوں مجھے آپ کا یہ ملک بالکل پسند نہیں۔ مجھے واپس اپنے ملک بھیج دیا جائے۔ ... آپ کے احساسات کے ساتھ ہمدردی کر سکوں گا ...

پشاور ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس

پشاور — آج یہاں مسٹر جسٹس میاں برہان الدین نے پشاور ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کا عہدہ سنبھال لیا ... گورنر جسٹس شاہ نواز نے لیا جو گورنر سرحد لیفٹننٹ جنرل فضل حق کی عدم موجودگی میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔

... نے کہا کہ ایسے لوگ میری نظر میں تخریب کار ہیں۔

۱۸ سالہ دوشیزہ نے ملکہ حسن کا تاج پہنا اور جان دے دی

میڈرڈ — اسپین کے شہر غرناطہ میں ... ایک خوبصورت گارڈن میں منعقدہ تقریب میں ایک ۱۸ سالہ دوشیزہ ملکہ حسن کا تاج پہنتے ہی گر کر بیہوش ہو گئیں اور پھر تھوڑی دیر بعد دم توڑ دیا۔ حکام ۱۸ سالہ ... کی موت کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

مصر میں گوشت پر پابندی

سکندریہ — ... مصر کے کئی شہروں کو آج ایک نئی مشکل کا سامنا ہے۔ صدر سادات نے گوشت کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پانے کے لئے حکم دیا ہے کہ ملک بھر میں جانوروں کو ذبح کرنے کا کام فوری طور پر روک دیا جائے ... صدر نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ ... جائے گا۔

نل سے ایک زندہ سانپ نکل کر ہاتھ میں آگیا

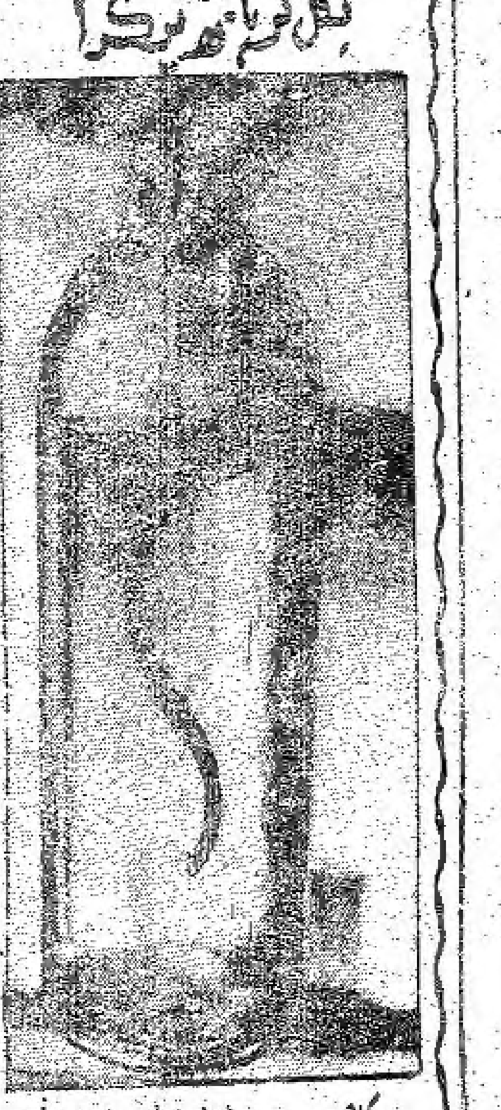

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ... بلدیہ کراچی ... نلکوں سے سانپ نکلنے شروع ہو گئے ... رحمت اللہ کلیم ... سانپ ...

فروغ اردو کیلئے پیغامبر کا مطالعہ کیجئے

پیغامبر کے خریدار بنکر اردو زبان کی حوصلہ افزائی کیجئے

شرح خریداری

برائے کینیڈا اور امریکہ — سالانہ ۱۵ ڈالر

دیگر ممالک کیلئے — سالانہ ۱۷ ڈالر

خریداری کی رقم بذریعہ پوسٹل آرڈر، بینک ڈرافٹ یا منی آرڈر اس پتہ پر روانہ کیجئے

The Messenger
P.O.Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5

پیغامبر

فون نمبر 267-8006